معاشی اقدامات کے متعلق پریس کانفرنس کی تمہید
Marmorhallen، 29 جنوری 2021

بچوں اور گھرانوں کے امور کے وزیر

وبا سے نبٹنے میں ہم نے بچوں، نوجوانوں اور نازک صورتحال رکھنے والے گروہوں کو خاص اہمیت دی ہے۔ جس حد تک ممکن ہوا، انہیں مشکلات سے بچایا جائے گا لیکن انفیکشن کی صورتحال کی وجہ سے ہمیشہ یہ ممکن نہیں ہوتا۔ بچوں اور نوجوانوں پر بہت بوجھ ہے۔

ان میں سے کچھ کو زندگی زیادہ مشکل لگ رہی ہے۔
کچھ کو تنہائی زیادہ بوجھل لگ رہی ہے۔
کچھ کو ہر طرف عدم تحفظ چھایا ہوا لگ رہا ہے۔

سماجی تعلق میں کمی اور تنہائی کی وجہ سے ذہنی صحت میں خرابی اور لوگوں کے الگ کٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مارچ میں لاک ڈاؤن کے وقت سے ہی حکومت کو نازک صورتحال رکھنے والے گروہوں کے لیے نتائج کی فکر رہی ہے۔ اس لیے ہم نے 2020 میں نازک گروہوں کے لیے 1.5 بلین کرونر کے اقدامات کا خاص پیکیج رکھا۔ 2021 کے قومی بجٹ میں ہم نے کم آمدن رکھنے والے گھرانوں میں پلنے والے بچوں، نفسیاتی صحت اور بچوں کے ساتھ تشدّد اور زیادتی کی روک تھام کے لیے بہت سے اہم منصوبے شامل کیے ہیں۔

اب ہم معمّر لوگوں، طالبعلموں اور نازک صورتحال رکھنے والے بچوں اور نوجوانوں کے لیے تنہائی کی روک تھام کی خاطر مزید اقدامات تجویز کر رہے ہیں۔ اس میں ریستورانوں کے اشتراک کار سے پیش کی جانے والی ایک گرانٹ سکیم بھی شامل ہے جو گھر میں رہنے والے معمّر لوگوں کو دوسروں کے ساتھ مل بیٹھ کر کھانے کے لیے سستے ڈنر پیش کر سکتی ہے۔ معمّر لوگوں کو باہر نکلتے اور کھانے پر اکٹھے ہوتے دیکھنا بڑی خوشی کی بات ہے!

بچوں اور نوجوانوں کے لیے یہ خاص طور پر اہم ہے کہ سکول، ہیلتھ سٹیشن اور فرصت کی سرگرمیوں جیسے ادارے کھلے ہوں۔ اس لیے حکومت نے کرونا وائرس کے بحران کے تمام عرصے میں وضاحت سے کہا ہے کہ ہم بلدیات کو سہارا دیں گے۔ ہم نے ایسا ہی کیا ہے، اور 2020 میں بلدیاتی سیکٹر کو وبا کی وجہ سے اضافی رقوم اور معاشی اقدامات کے لیے تقریباً 19 بلین کرونر ملے۔ اس سال کے بجٹ میں بلدیاتی سیکٹر کو کرونا وائرس کی

وبا کی وجہ سے معاوضے میں 8.6 بلین کرونر مل رہے ہیں۔ حکومت نے یقین دلایا ہے کہ ہم کرونا وائرس کی وبا سے بلدیات کے اخراجات میں اضافے اور آمدن میں کمی کی تلافی کے لیے معاوضہ دیں گے۔

ہم حالات پر بھرپور نظر رکھتے رہیں گے اور اگر بلدیات کی ضروریات بڑھ گئیں تو ہم مزید اقدامات اور گرانٹس کی تجاویز لے آئیں گے۔

ہم تہذیب و ثقافت، رضاکار شعبے اور کھیلوں کے لیے تحریکی سکیموں کو بھی 1 اکتوبر تک بڑھانے کی تجویز دے رہے ہیں۔

ہم کھیلوں کے سامان کے مراکز کے لیے گرانٹ میں 20 ملین کا اضافہ کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اور بھی زیادہ بچے اور گھرانے سکی، سکیٹس، سلیج اور دوسرا سامان ادھار لے سکتے ہیں۔

جیسا کہ Guri نے ذکر کیا ہے، ہمیں طالبعلموں کی پیش رفت اور نفسیاتی صحت کی فکر ہے اور ہم مزید اقدامات شروع کر رہے ہیں۔

یہ اہم ہے کہ انسان کے پاس ملازمت ہو۔ یہ آمدن کمانے کی خاطر اہم ہے لیکن اپنے گردوپیش سے تعلق اور کسی بامقصد کام کے لیے باہر نکلنے کی خاطر بھی اہم ہے۔

انفیکشن سے بچاؤ کے لیے کی جانے والی سختیوں نے دنیائے روزگار کی صورتحال کو بھی زیادہ مشکل بنا دیا ہے۔ 15 جنوری کو حکومت نے رخصت پر بھیجے جانے والوں کے لیے سکیم میں خصوصی اقدامات، بیروزگاری کے یومیہ الاؤنس کی سکیم اور خودمختار ذاتی کاروبار کرنے والوں اور فری لانسرز کے لیے سکیم کو بھی گرمیوں تک کے لیے بڑھانے کی تجویز پیش کی۔

آج ہم طویل المدت بیروزگاروں اور رخصت پر بھیجے جانے والوں کے لیے باقاعدہ ہدف کے تحت اقدامات کے لیے مزید 1 بلین کرونر تجویز کر رہے ہیں۔ اس میں خبرگیری اور تربیت، دنیائے روزگار کے اقدامات اور کمپنیوں میں انٹرن شپ کے لیے بھی زیادہ کام شامل ہے۔

ہم وبا کی وجہ سے بیماری کے پیسوں کی خصوصی سکیم اور کام کی اہلیت واضح ہونے کے عرصے میں پیسوں کی سکیم کو بھی جون کے آخر تک بڑھانے کی تجویز دے رہے ہیں۔ اور ہم یومیہ الاؤنس کی سکیم میں کم از کم آمدن اور کام کے اوقات میں کمی کی نچلی حد کے تقاضے میں بھی عارضی تبدیلیاں کریں گے تاکہ قدرے کم کام کے اوقات یا آمدن رکھنے والے افراد کو بھی یومیہ الاؤنس مل سکے۔

اس طرح ان سب لوگوں کو مستقبل کا بہتر اندازہ اور تحفظ حاصل ہو سکے گا جنہیں ابھی اپنی ملازمت کے حوالے سے بے یقینی ہے۔

آخر میں مجھے آپ سب سے یہ کہنا ہے، آپ سے جن کی زندگی ٹھہر گئی ہے، جنہیں اپنا آپ اکیلا لگ رہا ہے، جنہیں لگتا ہے کہ آپکے قدم اکھڑ رہے ہیں اور جنہیں بے یقینی کے ساتھ جینا تکلیف دہ لگ رہا ہے: مؤثر اقدامات کے ساتھ ہم اپنے بس میں ممکن وہ کوششیں کر رہے ہیں جن سے طویل تنہائی کا خاتمہ ہو۔ ہم وہ سب کام کریں گے جو ناروے کو، اور یہاں بسنے والے ہم لوگوں کو، وبا اور معاشی بحران سے بہترین ممکن طور پر گزر جانے میں مدد دینے کے لیے ضروری ہیں۔